کتاب نما

کائنات کی وسعتیں قرآن کی نظر میں، مصنف: علامہ طنطاوی۔ مترجم: ابومعاذ حافظ عبدالواحد صدیقی۔ ناشر: ہزارہ سوسائٹی فار سائنس ریلیجن ڈائیلاگ، مانسہرہ۔ صفحات: ۳۵۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے

علامہ طنطاوی مصر کے ایک روشن خیال اور جید عالمِ دین، مفسرِ قرآن اور ایک ایسے مفکر تھے جو کائنات کی وسعتوں پر قرآن کی روشنی میں غور وفکر اور تدبر کیا کرتے تھے۔

علامہ نے قرآن کی مشہور تفسیر الجواہر لکھی جو ۲۵ اجزا اور ایک ملحق پر مشتمل ہے۔ زیرنظر کتاب اسی ملحق کا اُردو ترجمہ ہے۔ پون صدی قبل لکھی گئی اس تحریر میں اُس وقت دستیاب سائنسی معلومات کو قرآن سے ثابت کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ مغرب کے مادی سیلاب کا راستہ روکنے کے لیے نسلِ نو کو خوابِ غفلت سے جگانا اور سائنس اور ٹکنالوجی کی تعلیم کے حصول پر زور دینا اس کتاب کا خاصہ ہے۔ علامہ صاحب نے جہاں بھی سائنسی انکشافات اور حقائق بیان کیے ہیں وہاں عام فہم انداز میں تحصیلِ علم اور تحقیق وجستجو کی ترغیب بھی دی ہے۔

اس کتاب میں انسانی جسم کے مختلف اعضا اور نظاموں: دورانِ خون، دل کی ساخت، شریانوں اور وریدوں کے افعال، اور دانتوں کی ساخت پر درست اور تفصیلی بحث موجود ہے۔ اسی طرح حشرات الارض میں سے ہشت پا (آکٹوپس) کی ساخت اور دفاعی نظام پر بھی درست معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں سمندری مخلوق، مختلف پودوں اور بیجوں کے متعلق مفید معلومات، جس انداز میں پیش کی گئی ہیں اس سے علامہ صاحب کے ذوق، وسعتِ مطالعہ اور شوق وجستجو کو داد دینی پڑتی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے کائنات اور موجودات کے بارے میں بہت سی آیات میں اشارے بیان فرمائے ہیں جو آج کی سائنس کے حوالے سے بہت اہم ہیں لیکن قرآنی آیات کی توضیح وتفسیر سائنسی انکشافات اور صنعتی عجائبات کی روشنی میں اس طرح سے کرنا کہ قرآن سائنس کی ایک کتاب

بن کر رہ جائے، بے اعتدالی ہے۔ کیونکہ سائنسی انکشافات کا دارومدار مفروضات پر ہوتا ہے جو آج کچھ اور کل کچھ اور بھی ہو سکتے ہیں، جب کہ قرآن ایک قطعی علم، اٹل حقیقت اور لاریب کتاب ہے۔ علامہ صاحب اکثر مقامات پر ایسی ہی بے اعتدالی اور افراط و تفریط کا شکار نظر آتے ہیں۔

حرفِ آغاز میں صحیح کہا گیا ہے کہ آنے والے علما کا کام تھا کہ وہ قرآن کی روشنی میں سائنس کی پوزیشن واضح کرتے اور ان [علامہ طنطاوی] سے سرزد ہونے والی غلطیوں کو نہ دہراتے بلکہ اصلاح کرتے ہوئے اس کام کو آگے بڑھاتے۔ ترجمے میں بعض عربی الفاظ کو جوں کا توں رہنے دیا گیا ہے جس کی وجہ سے روانی متاثر ہوئی ہے۔ (پروفیسر وقار احمد زبیری)

سایۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، مولانا عامر عثمانی۔ مرتبہ: سید علی مطہر نقوی امروہوی۔ ناشر: مکتبہ الحجاز پاکستان، ۲۱۹-اے بلاک سی، الحیدری، شمالی ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۲۵۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

توحید، عقیدہ اسلام کا بنیادی رکن ہے اور شرک عقیدہ توحید کی ضد ہے۔ ہم کو زندگی میں اس مسئلے کے گوناگوں پہلوؤں سے کسی نہ کسی موڑ پر سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی اس کا اظہار سیدھا سیدھا بت پرستی کی سی شکل میں، کسی نئے معبود کی صورت میں ہوتا ہے اور کبھی عقیدتوں میں غلو اور مبالغے کی صورت میں شرک راستہ بناتا ہے۔

مولانا عامر عثمانی نے: ''اس مقصدِ عظیم کے پیشِ نظر، اپنے پورے ماحول حتیٰ کہ شیوخ اساتذہ تک سے اختلاف و مخالفت میں بھی کوئی تامل و تساہل نہیں برتا'' (ص ۶)۔ بدعت اور طریقت نے عقیدت اور نیکی کی تلاش میں اس نوعیت کی بہت سی بحثوں کو اٹھایا کہ جن کا قرآن و سنت میں کوئی مقام نہ تھا، مگر زورِ کلام اور ندرتِ تخیل نے اُمت کی وحدت پر ضرب لگانے کے لیے ایسی موشگافیوں کو خوب غذا فراہم کی۔ یہ کتاب اپنے متن، لہجے اور سنجیدہ زبان میں، علمی گفتگو کو سلیقے سے پیش کرنے کا ایک نمونہ ہے۔ دلیل کو دلیل سے کاٹنے اور قرآن و سنت کی تعلیمات کو ان کے اصل رنگ اور مزاج و مذاق کے مطابق پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سوالات گوناگوں ہیں اور جوابات دلیل و برہان سے بھرپور ہیں۔ فاضل مرتب جناب سید علی مطہر نقوی شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے یہ مباحث شائع کیے۔ (سلیم منصور خالد)

۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث، جمع و ترتیب: شیخ احسان بن محمد العتیبی۔ ترجمہ: حافظ عمران ایوب لاہوری۔ ملنے کا پتا: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت: درج نہیں۔

اس حقیقت سے انکار بہت مشکل ہے کہ مختلف ادوار میں بدطینت، دروغ گو لوگوں، زندیقوں اور اسلام دشمن عناصر نے دین حنیف میں تحریف اور تشکیک، دراندازی اور رخنہ اندازی کے مذموم مقاصد کو پروان چڑھانے کی غرض سے ایسی ایسی روایتیں گھڑیں جس سے دین میں تشکیک کی راہیں کھلیں اور کافی حد تک بے عملی نے رواج پایا۔

اس روش کے سدّ باب کے لیے علماے حق میدان میں آئے جنھوں نے کمال محنت اور شب و روز کی عرق ریزی سے وہ احادیث کے ایسے مجموعے منظر عام پر لے آئے جن میں ضعیف اور خودساختہ اور من گھڑت روایات کو چھانٹ کر صحیح روایات سے الگ کر کے رکھ دیا اور صحیح احادیث کو شفاف آئینے کی طرح دنیا کے روبرو پیش کر دیا۔

شیخ احسان بن محمد العتیبی نے جو، جناب ناصرالدین البانی صاحب کے شاگرد رشید ہیں ۱۰۰ مشہور ضعیف اور خودساختہ احادیث کو ایک ہی جگہ جمع کر دیا ہے جنھیں اس معاشرے کے کم علم خطبا اور بے عمل واعظین اپنی تقریروں میں بڑے زوردار انداز میں بیان کرتے ہیں۔ اس طرح غیرحقیقت، حقیقت کا روپ دھار لیتی ہے اور غیر مصدقہ ضعیف اور موضوع روایات عملی زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں اور عوام بدعت اور غیر بدعت میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ اس مشکل کو حل کرنے میں یہ کتاب بڑی معاون اور مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ ہر خاص و عام کے لیے ضعیف روایات کی پہچان، معرفت اور بدعات سے تحفظ اور بچاؤ کا بہت اچھا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ہر مسلمان کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔ بڑی مفید کتاب ہے۔ مفید اس پہلو سے بھی ہے کہ مترجم نے ابتدا میں ضعیف حدیث کی تعریف، ان کی اقسام، ان کو گھڑنے کے اسباب، ان کو بیان کرنے کے طریقے کے ساتھ ان کتابوں کا بھی ذکر کر دیا ہے جن میں ضعیف اور موضوع روایات جمع کی گئی ہیں۔ نیز اصطلاحات احادیث پر بھی خاطرخواہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ (عبدالوکیل علوی)

صحابیات طیباتؓ، احمد خلیل جمعہ۔ مترجم: محمود احمد غضنفر۔ ناشر: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۶۷۰۔ قیمت: درج نہیں۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کے بعد صحابیات طیباتؓ کی سوانح حیات تقدیسِ فکر اور تزکیۂ نفس کے لیے خواتین کے حوالے سے زیادہ مفید اور کارآمد ہے۔ ان ولولہ انگیز واقعات کے مطالعے سے نہ صرف تعلق باللہ اور عشقِ رسول محکم ہوتا ہے بلکہ خواتین کو اپنے اخلاق و کردار کو بہترین ساخت پر ڈھالنے کے لیے ایک سانچہ مہیا ہو جاتا ہے۔ مسلمان خواتین ان نشانات پر اپنا جادۂ حیات طے کرنے کے لیے عزم اور رہنمائی حاصل کر سکتی ہیں۔ صحابہ کرامؓ پر تو ہمیں بہت سی تصانیف ملتی ہیں لیکن صحابیاتِ اسلام کی حیاتِ مقدسہ اور کارہاے نمایاں پر اتنا نہیں لکھا گیا جتنا کہ اس کا حق ہے۔ زیرِتبصرہ کتاب اس صنف میں قابلِ قدر اضافہ ہے جس میں صحابیاتؓ کی پاکیزہ سیرت اور ان کے کارناموں کو خوب صورتی سے بیان کیا گیا ہے۔

مصنف نے ۷۰ صحابیات طیباتؓ کے حالات و واقعات یکجا کر کے ایک ایسا مرقع تیار کیا ہے جس کے مطالعے اور مشاہدے سے ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور عمل کے لیے تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ عہدنبوی کی ان جلیل القدر صحابیات کے سوانحی خاکوں میں عبادات و معاملات کا تذکرہ بھی ملتا ہے، حکمت و اخلاق کے موتی بھی اور تعلیم و تربیت کے انداز بھی۔ مصنف نے بالخصوص یہ پہلو بھی مدنظر رکھا ہے کہ ہر صحابیہؓ کے بارے میں رسول اکرمؐ کی خصوصی محبت و شفقت و رافت کے اظہار و واقعات کو حسنِ ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا جائے۔ اس طرح صحابیہؓ اور حضور اکرمؐ کے مابین محبت و رفاقت کا تعلق واضح ہو کر سامنے آ جاتا ہے۔ ان نفوسِ قدسیہ کے حالاتِ زندگی کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ شانِ استقامت و عزیمت کیا ہے، ایثار و وفا اور عزم و ہمت کسے کہتے ہیں، شیوہ تسلیم و رضا کیا ہے، قربانی کیسے دی جاتی ہے اور مقام فقر و عشق کیا ہے اور خدمتِ دین کیسے کی جاتی ہے!

کتاب کا عربی سے اُردو ترجمہ ایسا رواں ہے کہ اس پر ترجمے کا گمان ہی نہیں ہوتا۔ آسان سلیس اور قابلِ فہم زبان، دل نشیں اسلوب علمی نکات، تلفظ کی احتیاط اور نادر کتب کے حوالے کتاب کی جامعیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ (ربیعہ رحمٰن)

اسلام میں غریبی کا علاج، علامہ یوسف القرضاوی، ترجمہ: نصیر احمد ملیؒ، تخریج: محمد سرور عاصم۔ ناشر: مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ بالمقابل رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

آج کی گلوبل ولیج کی دعوے دار دنیا میں ہر پانچواں شخص انتہائی غربت کا شکار ہے۔ دنیا بھر میں ڈیڑھ ارب لوگ صاف پانی اور ۲ ارب افراد بجلی سے محروم ہیں۔ روزانہ ۳۰ ہزار بچے غربت کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں چند سو امیر لوگوں کی دولت، دنیا کے ڈھائی ارب افراد کی دولت کے مساوی ہے۔ یورپ میں لوگ آئس کریم پر ۱۱ ارب ڈالر اور خوشبوؤں پر ۱۲ ارب ڈالر خرچ کر ڈالتے ہیں۔ پاکستان جہاں ۹۰ کے عشرے میں ۲۲ فی صد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے تھے، اب سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۳۲ فی صد سے زائد انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

زیرتبصرہ کتاب عالمِ اسلام کے معروف مفکر علامہ یوسف القرضاوی کی کتاب مشكلةُ الفقرِ وكَيْفَ عَالَجَهَا الاسْلَامُ کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں علامہ موصوف نے غربت کے خاتمے کی تدابیر کے سلسلے میں دین اسلام کی حکمت عملی اور طریق کار کو وضاحت سے پیش کیا ہے۔

کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مختلف مذاہب کا غربت کے بارے میں نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے، مثلاً: مسیحی موقف، جبریہ کا موقف، سرمایہ داروں کا موقف، کمیونسٹوں کا نظریہ وغیرہ۔ دوسرے باب میں ان مذاہب کے بالمقابل اسلام کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی گئی ہے اور قناعت و توکل اور خیرات کے غلط تصور کی وضاحت کے ساتھ ساتھ صحیح اسلامی تصور کو واضح کیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ خیرات و امداد کے بجاے اسلام غربت کا مستقل علاج تجویز کرنے پر زور دیتا ہے جس کے چند پہلوؤں پر تیسرے باب میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ چوتھے باب میں ان تدابیر کو پیش کیا گیا ہے جن پر عمل کر کے کسی معاشرے سے غربت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ پانچویں باب میں زکوٰۃ اور نظامِ زکوٰۃ کے جدید مسائل اور عملی پہلو پر مفید بحث کی گئی ہے، جب کہ چھٹے باب میں بیت المال کے اسلامی تصور اور غربت کے خاتمے کے لیے اس کے کردار اور نظامِ احتساب کو واضح کیا گیا ہے۔ ساتویں باب میں اسلام کے ان اقدامات کا جائزہ لیا گیا ہے جن کے نتیجے میں ایک فرد کو اپنی دولت میں دوسروں کو شریک کرنے کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔ اسی طرح آٹھویں باب میں وقف کے

اسلامی تصور اور تعمیر معاشرہ میں اس کے کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کا آخری باب اسلامی ریاست اور اسلامی معاشرے کے اسی ماحول کو پیش کرتا ہے جو باہمی اخوت اور مؤدت کی بنا پر تشکیل پاتا ہے۔ حکمرانی دراصل خدمتِ خلق سے عبارت ہوتی ہے، اور کفالتِ عامہ اس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے جس کے نتیجے میں کسی بھی معاشرے سے غربت و افلاس کا خاتمہ ممکن ہوسکتا ہے اور لوگ آسودہ حال زندگی گزارنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

معاشیاتِ اسلام پر یہ کتاب ایک مفید علمی اضافہ ہے، اور اہلِ علم، معاشیات کے اساتذہ وطلبہ، علماے کرام اور حکمرانوں کے لیے ایک رہنما کتاب ہے۔ (میاں محمد اکرم)

۱-استحصال اور جارحیت، ۲-مقبوضات اور بیرونی اڈے، ۳-عیسائی یہودی این جی اوز گٹھ جوڑ، ۴-عالمی تنظیمیں، فیض احمد شہابی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: (۱) ۴۸، دیگر: ۴۰۔ قیمت: (۱) ۱۸ روپے، دیگر: ۱۵ روپے۔

سرمایہ داری اور اشتراکیت کی کش مکش کے دور میں ہماری توجہات کا زیادہ مرکز اشتراکیت رہا۔ اس کا خطرہ سر پر نظر آیا تو کتابچوں کے سلسلے بھی نکلے اور رسالوں نے ضخیم نمبر بھی نکالے۔ عالمی منظرنامے سے اشتراکیت رخصت ہوئی تو سرمایہ داری اپنے حقیقی رنگ وروپ میں سامنے آئی۔ یہ ہماری زندگیوں میں خوب دخیل ہے اور ہم خود اس کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔ غالباً اسی لیے اس کی خطرناکی کا شعور گہرا نہیں۔ ادارہ معارف اسلامی لاہور نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اس کے ریسرچ اسکالر محترم فیض احمد شہابی نے سرمایہ داری کے پھندے سیریز تیار کی۔ مذکورہ بالا عنوانات کے تحت ان تحقیقی مقالوں میں کیا ہے، عنوان بتا دیتا ہے۔ ان موضوعات پر نہایت قیمتی تحقیقی مواد جو بڑی محنت سے مرتب کیا گیا ہے، شائقین کے لیے موجود ہے، اور اہم علمی ضرورت پوری کرتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کنواں کھودنا کافی نہیں، پانی پہنچانا بھی ہے۔ ضرورت مندوں کو پیاس کا احساس بھی دلانا ہے۔ یہ کام کون کرے؟ (مسلم سجاد)

تعارف کتب

☆ **۱-شعور قرآن، ۲-شعور حدیث**، محمد عبداللہ حنیف۔ ناشر: ادارہ تعمیر انسانیت ٹرسٹ، کراچی۔ ملنے کا پتا: فضلی سنز، سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: (۱) ۲۹۲، (۲) ۲۴۴۔ قیمت: (۱) ۹۰ روپے، (۲) ۸۵ روپے۔ [۱-شعور قرآن قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات پر مشتمل ۱۲ دروس قرآن کا مجموعہ۔ آیات کا انتخاب بھی ایک خاص حکمت سے کیا گیا ہے۔ آیات، احادیث اور واقعات سیرت پر مبنی یہ ایمان افروز، عام فہم درس، قرآن فہمی کے لیے مفید، موثر اور متاثر کن ہیں اور مربی حضرات، درس قرآن کے حلقوں اور اسکولوں کے صبوحی خطبات کی ایک اہم ضرورت پوری کرتے ہیں۔ تعمیر سیرت کے انفرادی و اجتماعی تقاضے، نیز اسلامی معاشرے کی خصوصیات اور تعمیر کے لیے رہنمائی۔ ۲-شعور حدیث، ۲۰ منتخب احادیث مبارکہ کی قرآن وسنت کی روشنی میں دل نشیں تشریح۔ موضوع سے متعلق آیاتِ قرآنی، دیگر احادیث اور واقعات کا بیان کتاب کی انفرادیت ہے۔ حدیث فہمی اور اطاعتِ رسولؐ وحبِ رسولؐ کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ایک مفید کتاب۔ تحریکی اور دعوتی مقاصد کے پیش نظر انتخاب حدیث کے ضمن میں مفید اضافہ۔]

☆ **اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی قرارداد مقاصد میں وائرس**، مہندس محمد اکرم خاں۔ ناشر: ج-۴۶، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: بلامعاوضہ۔ [مصنف نے یہ انوکھا نظریہ پیش کیا ہے کہ قرارداد مقاصد میں حکومتی اختیارات کو استعمال کرنے والوں کے لیے 'پاکستانی لوگوں کی قوم' کے الفاظ کا استعمال دو قومی نظریئے کی نفی کے مترادف ہے اور ایک سیکولر وطن یا ریاست ہونے کی دلالت کرتا ہے۔ وہ اسے وائرس قرار دیتے ہیں اور اسی 'وائرس' کی وجہ سے وطن عزیز ۱۹۷۱ء میں دولخت ہوا۔ تاہم، مصنف ایک مخلص مسلمان اور پاکستان کے سچے بہی خواہ نظر آتے ہیں۔]

☆ *Comparative Study of Hadd-e-Zina Ordinance 1979 with Pakistan Penal Code*، تحقیق وتصنیف: ویمن ایڈ ٹرسٹ پاکستان، مکان ۳۶، گلی ۲، ۳/۱۰-جی، اسلام آباد۔ صفحات: ۸۴۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [اس تقابلی مطالعے میں حدود وحدِ زنا آرڈی ننس ۱۹۷۹ء پر کیے جانے والے اعتراضات کا معروضی جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ چار وکلا کی تحقیقی کاوش ہے جسے ویمن ایڈ ٹرسٹ نے شائع کیا ہے۔]